میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ اردن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

بدھ، 9 جمادی الثانی، 1438ھ | 8/03/2017 | نمبر: 11/38

پریس ریلیز

اردن کی حکومت نے حزب التحریر کے شباب کی گرفتاری کی مجرمانہ مہم کو جاری وساری رکھا ہے

اردن میں موجود مجرم حکومت نے حزب التحریر کے داعیوں کے خلاف اپنی مجرمانہ مہم کے سلسلے کو جاری وساری رکھا ہوا ہے۔ یہ مہم اسلام کے خلاف لڑائی کے شیطانی منصوبے کا حصہ ہے اور امریکہ کی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نئی صلیبی جنگ کی مہم کے عین مطابق ہے۔ اردن میں اس ظالم نظام نے مندرجہ ذیل افراد کو ناانصافی کرتے ہوئے گرفتار کر رکھا ہے:

1۔استاد سعید رضوان (ابو عماد) قید تنہائی میں رکھا ہوا ہے۔

2 ڈاکٹر سالم جرادات قید تنہائی میں رکھا ہوا ہے اور انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے اور دوائیاں فراہم نہیں کی جاتیں۔

3۔استاد حمزہ بنی عیسی ان پر جیل انتظامیہ نے تشدد کیا۔

4۔استاد عماد قندیل قید تنہائی میں رکھا ہوا ہے۔

5۔انجینئر ابراہیم نصر ایک ایسے معاملے میں انہیں چار سال کی سزا سنائی جس میں وہ ملوث ہی نہیں یہاں تک کہ استغاثہ کے گواہ نے بھی ان کے خلاف گواہی نہیں دی۔

6۔استاد تقی الدین اسماعیل عمیر انتظامی حکمران کے فیصلے پر گرفتار کیا گیا۔

اس کے علاوہ درجنوں شباب کو گھروں پر نظر بند کر دیا گیا ہے جبکہ ان کے معاملات عدالتوں میں طے پا چکے ہیں اور انہیں مجموعی طور پر کئی ملین دینار کے ضمانتی مچلکے داخل کروانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی شباب کے پاسپورٹ ضبط کر لیے گئے ہیں تا کہ انہیں نقصان پہنچایا جائے، حکمرانوں کو کسی چیز کا کوئی خوف نہیں ہے یہاں تک کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا بھی نہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

(إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ)

"بے شک جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو ستایا، پھر توبہ (بھی) نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور جلنے کا عذاب ہے" (البروج:10)

اے اردن کے مسلمانو! حزب التحریر کے شباب اس شدید ظلم و ستم کا اس لیے شکار ہیں کیونکہ وہ ان لوگوں میں سے ہیں جو اپنے عوام کے ساتھ جھوٹ نہیں بولتے، اور چونکہ وہ اللہ کے سوا کسی نہیں ڈرتے اور نہ ہی کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے ڈرتے ہیں، اور وہ حکمرانوں کی خرابیوں اور ان کی غداریوں کو بے نقاب کرتے ہیں۔ اور چونکہ انہوں نے خود کو، اپنی جان اور مال کو وقف کر دیا ہے تا کہ آپ کی امت دوبارہ عظمت رفتہ اور خوشیوں کو حاصل کر سکے، ان پر ایک ریاست، نبوت کے طریقے پر خلافت، میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کتاب اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کی حکمرانی ہو جو کہ انصاف اور رحم کا اور طاقت و عظمت کا طریقہ کار ہے۔ اور یہ وہ چیز ہے جسے آپ کے حکمران مسترد کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنی تذلیل اور بے عزتی پر، مغربی کفار کے آلہ کار اور ایجنٹ بننے پر، ان کے منصوبوں کو پورا کرنے پر اور آپ کی امت کو زیر غمال بنائے رکھنے پر مطمئن ہیں۔

لہٰذا، ہم آپ کو اس مجرم حکومت کے ہاتھ روکنے اور حزب التحریر کے شباب کی حمایت کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَا مِنْ امْرِئٍ يَخْذُلُ امْرَأً مُسْلِمًا عِنْدَ مَوْطِنٍ تُنْتَهَكُ فِيهِ حُرْمَتُهُ وَيُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ. وَمَا مِنْ امْرِئٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا نَصَرَهُ اللَّهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ»

"کوئی مسلمان کسی مسلمان کو وہاں تنہا نہیں چھوڑتا جہاں اس کی حرمت کی پامالی اور عزت پر حملہ کیا جائے سوائے اس کے کہ اللہ اسے وہاں تنہا چھوڑ دے گا جب وہ اللہ کی مدد کی خواہش کرے گا؛ اور کوئی مسلمان جو کسی دوسرے مسلمان کی وہاں حمایت کرتا ہے جہاں اس کی عزت پر حملہ اور حرمت کی پامالی ہو سکتی ہے تو اللہ اس کی وہاں حمایت کرے گا جہاں وہ اللہ کی حمایت کا خواہش مند ہو گا"۔

یہ وہ چیز ہے جو آپ خود اپنے آپ کو دیتے ہیں، جہاں تک حزب التحریر اور اس کے شباب کا تعلق ہے تو وہ کبھی بھی قتل، قید، تشدد اور مختلف اقسام کی تذلیل سے اسلامی طرز زندگی کے احیاء کے لیے نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد سے رکنے والے نہیں ہیں۔ اور ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے وعدے اور رسول اللہ ﷺ کی بشارت پر مکمل اعتماد ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

(إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ * يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ)

"یقیناً ہم اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی مدد دنیا کی زندگی میں بھی کریں گے اور اس دن بھی جب گواہی دینے والے کھڑے ہوں گے۔ جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی۔ ان کے لیے لعنت ہی ہو گی اور ان کے لیے برا گھر ہو گا" (غافر: 52-51)

ولایہ اردن میں حزب التحریر کا میڈیا آفس